سالانہ امتحان و جلسۂ تقسیم اسناد و انعامات

اپنی سابقہ روایات کے شایانِ شان امسال بھی ۲ر شعبان ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۷ستمبر ۱۹۳۹ء بروز اتوار تحریری امتحان شروع ہوا اور پانچ روز کے بعد ۷ر شعبان کو ختم ہوا حضرت ممتحن صاحب مدظلہ مع اپنے معاونین کے تشریف فرما تھے - ساتھ ہی پرچے دیکھتے بھی جاتے تھے، - ۸ر شعبان کو عام اجلاس کا اعلان کر دیا گیا۔ شہر کے ممتاز علماء کرام اور معززین مدعو تھے اور اشتہارات کے ذریعہ عام پبلک کو بھی اطلاع دیدی گئی تھی، اسلئے ایک کثیر مجمع جمع ہوگیا۔ مجوزہ پروگرام کے مطابق زیر صدارت حضرۃ الفاضل، مفتی وقت، علامۂ دوراں مولانا حافظ عبداللہ صاحب امرتسری دامت برکاتہم ممتحن مدرسہ یہ شاندار اجلاس شروع ہوا۔ مدرسہ کے لڑکوں نے مختلف علمی و مذہبی مضامین پر عربی و اردو زبان میں نہایت ولولہ انگیز اور روح پرور تقریریں کیں۔ طلبہ نے اپنی طبعزاد عربی و اردو نظمیں بھی حاضرین کو وجد آفرین انداز میں سنائیں۔ تقریباً ۸½ بجے یہ اجلاس شروع ہوا - ۱۱ بجے تک مسلسل جاری رہا۔ اخیر میں ممتحن صاحب نے نتیجہ امتحان نہایت حوصلہ افزا انداز میں پیش کیا۔ جسکا اثر یہ ہوا کہ مہتمم مدرسہ عالیجناب شیخ عبدالوہاب صاحب مدظلہ نے بھی اپنے والد محترم نور اللہ مرقدہٗ کی جانشینی کا حق بڑی فیاضی اور دریا دلی سے ادا کیا۔ اپنے چچا زاد بھائی میاں محمد صاحب کے ہاتھوں میں روپیوں سے بھری ہوئی تھیلی دیدی۔ اور نقد انعامات کی بارش اس حاتمانہ انداز میں شروع کی کہ دیکھنے والے دنگ ہوگئے۔ سال بھر تک برابر نماز باجماعت کی پابندی کا انعام، ترجمہ قرآن مجید میں اول آنے کا انعام، حدیث کے پرچوں میں اول آنے کا انعام، اپنی جماعت میں اول آنے کا انعام، خوشخط لکھنے کا انعام، تقریروں کا انعام۔ نظموں کا انعام۔ الغرض انعاموں کی اس طویل فہرست کو اتنی کشادہ دلی کے ساتھ پورا کرنا حضرت میاں صاحب مرحوم کے ان لائق فرزندوں ہی کا کام ہے ؎

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا + ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

جلسہ کے اختتام کے بعد ایک نہایت شاندار دعوت ہوئی جس میں تقریباً دو سو آدمی شریک ہوئے، اور نہایت خیر و خوبی کے ساتھ اللہ کے فضل و کرم سے یہ اجلاس انجام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مہتمم صاحب پر اپنے فضل و کرم کا سایہ رکھے اور ان کو اپنے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمتیں کرنے کی توفیق بخشے آمین

حضرت ممتحن صاحب نے اس امتحان کے متعلق جو کچھ لکھا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

بدستور سابق مدرسہ رحمانیہ کا امتحان ہوا - ۷۱ لڑکوں میں صرف تین فیل ہوئے باقی سب پاس۔ آٹھویں جماعت میں چھ لڑکے تھے جو سب پاس ہوئے ....

سندھ کے ایک طالب علم کو دورۂ حدیث کی بھی سند ملی ہے۔ گویا اس سال سات عالم مدرسہ سے فارغ التحصیل ہو کر جارہے ہیں جن میں سے ۴ یوپی، ایک صوبہ بنگال، ایک پنجاب، ایک سندھ کے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو باعمل رکھے اور ان سے اپنے دین کی خدمتیں لے۔

انعامات کے سلسلہ میں راقم الحروف کو بھی رسالہ محدث اور کتب خانہ کی نگرانی کے صلہ میں سو روپے مرحمت ہوئے ہیں۔ اس سال کے کل انعامات کی مجموعی تعداد دو سو پچاسی روپے ہے۔